اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

دارالامان قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۷	مورخہ ۱۷ شعبان ۱۳۵۸ھ	یوم چہارشنبہ	مطابق ۴ اکتوبر ۱۹۳۹ء	نمبر ۲۲۷

احرار کی شرمناک وطن دشمنی

حکومتِ برطانیہ کے خلاف احرار کے دلوں میں جو بغض و عناد بھرا ہوا تھا۔ اور جس کے متعلق بعض حکام احرار کے مقابلہ میں گھٹنے ٹیک کر اور ان کی شرارتوں و فتنہ انگیزیوں میں ان کی حوصلہ افزائی کر کے یہ ادعا کیا کرتے تھے۔ کہ انہیں حکومت کے متعلق احرار کے قلوب صاف کر دینے میں غیر معمولی کامیابی حاصل ہو گئی ہے یورپ میں جنگ شروع ہوتے ہی پھوٹ پڑا ہے۔ اور اس وقت جبکہ ہندوستان کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک یہ بات تسلیم کی جا چکی ہے۔ کہ حکومتِ برطانیہ کی فتح میں ہندوستان کی بہتری اور اس کی شکست میں ہندوستان کی تباہی ہے۔ اور جبکہ ہندوستان کی تمام سیاسی پارٹیاں حتیٰ کہ کانگرس اور اس کے روح رواں گاندھی جی بھی ضروری سمجھ رہے ہیں۔ کہ اہلِ ہند کو برطانیہ کی ہر ممکن طریق سے امداد کرنی چاہیئے۔ احرار اس کے خلاف کہہ رہے ہیں۔ اور ایک احراری اخبار کے الفاظ میں تو مجلسِ احرار ہند اور حکومتِ پنجاب میں اب باقاعدہ طور پر طول و عرض پنجاب میں ٹھن گئی ہے۔ احرار دیہات اور شہروں میں سرخپوش ہونے کی حالت میں پُرجوش تقریروں کے ذریعہ اپنا پروگرام لوگوں کو پہنچاتے ہیں اور حکومت ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت ان کی دھڑا دھڑ گرفتاریاں عمل میں لا رہی ہے چنانچہ اب تک ستر سرخپوش گرفتار ہو چکے ہیں۔" (زمزم ۳ر اکتوبر)

ظاہر ہے۔ کہ ایسے موقعہ پر جبکہ خود ہندوستان بھی خطرہ میں ہو۔ احرار کی یہ حرکت ملک و قوم کے ساتھ نہایت ہی شرمناک غداری اور دشمنی ہے۔ اور کوئی محب وطن ایک لمحہ کے لئے بھی ان کے اس رویہ کو گوارا نہیں کر سکتا۔ لیکن انہیں اس پر فخر ہے۔ اور اس وقت تک فخریہ طور پر اس کا اظہار کر رہے ہیں۔ چنانچہ جس طرح حکومت کی طرف سے ایسی فہرستیں شائع ہو رہی ہیں۔ جن میں جنگ کے متعلق اپنی خدمات پیش کرنے والے ہندو مسلمان۔ اور سکھ معززین کے نام ہوتے ہیں۔ اسی طرح احرار ان لوگوں کی نام بنام فہرستیں چھپوا رہے ہیں۔ جنہیں حکومت ملکی غداری کے جرم میں گرفتار کر رہی ہے ادھر ہندو اخبارات احرار کی پیٹھ ٹھونک رہے اور ان کی تعریف و توصیف کے راگ گا رہے ہیں۔ حالانکہ ہندوستان کی مکمل آزادی کے دعویدار۔ اور ہندو راج قائم کرنے کے خواہاں ہندوؤں میں سے بھی کسی نے ابھی تک وہ رویہ اختیار نہیں کیا۔ جو احرار اپنی عاقبت نااندیشی اور شرارت پسندی کی وجہ سے زور شور کے ساتھ اختیار کئے ہوئے ہیں۔ عام ہندوؤں کے اس رویہ سے ظاہر ہے کہ وہ اس موقعہ پر حکومت کے خلاف کوئی قدم اٹھانا مناسب نہیں سمجھتے۔ اس کی وجہ خواہ کچھ ہی ہو۔ لیکن یہ حقیقت ہے۔ اور اس کے ہوتے ہوئے احرار کی پیٹھ ٹھونکنے کا سوائے اس کے کیا مطلب ہو سکتا ہے۔ کہ انہیں نہ صرف خود گمراہ رہنے۔ بلکہ عام مسلمانوں کو بھی گمراہ کرنے کے لئے اُکسایا جائے۔

پھر اس غداری کو بہت بڑا کارنامہ سمجھنے والے احرار سے پوچھا جا سکتا ہے کہ اس کے لئے صرف پنجاب کو ہی کیوں منتخب کیا گیا ہے۔ اور دوسرے صوبوں میں کیا خصوصیت ہے۔ کہ وہاں احرار پُرجوش تقریروں کے ذریعہ چھوڑ معمولی طور پر بھی اپنا پروگرام لوگوں کو نہیں پہنچاتے۔ اس فتنہ کو صرف پنجاب تک محدود رکھنا جہاں احرار کو ان کی اصل شکل میں پیش کرتا ہے۔ وہاں یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ اس سے احرار کی کوئی خاص غرض وابستہ ہے۔ اور وہ وُہی ہے۔ جو احرار کے ثناخواں اخبار "پرتاپ" نے بیان کی ہے چنانچہ لکھا ہے:-

"احرار ایک طرح کا سودا کر رہے ہیں وہ سمجھتے ہیں۔ کہ انہیں لمبے عرصہ تک جیل میں نہیں رکھا جا سکتا۔ اور جنگ کے خاتمہ تک جیل میں رہنا پڑے۔ تو بھی سودا مہنگا نہیں یہ ایک ایسا اثاثہ ہے۔ جو ان کے بھاری کام آئے گا۔ انہوں نے بیج بویا ہے جس کا پھل لازمی طور پر انہیں ملے گا۔ قید ہو کر وہ ضرور مسلم عوام کی ہمدردی حاصل کر لیں گے جو پنجاب اسمبلی کے اگلے انتخاب میں ان کے کام آئے گی"۔

یہ ہے وہ چال اور خود غرضی۔ جس کی خاطر احرار ملک کو ایک بہت بڑے خطرہ میں ڈالنے کی شرمناک حرکت کے مرتکب ہو رہے ہیں یعنی فوجی بھرتی کی مخالفت کرنے میں مصروف ہیں۔ عام مسلمانوں پر چونکہ احرار کی حقیقت واضح ہو چکی ہے۔ اس لئے امید نہیں۔ کہ اس وقت وہ ان کی باتوں پر کان دھریں۔ اور باتیں بھی وہ جن میں احرار کی خود غرضی نہاں ہے۔ اور نہ ہی یہ خیال کیا جا سکتا ہے۔ کہ جنگ کے خاتمہ پر مسلمان اس لئے احرار کو انتخابات میں کامیاب بنانا ضروری سمجھیں گے۔ کہ وہ اسی بات کے لئے قید ہوئے تھے۔ اگر کوئی قوم اور ملک کی خدمت کرتا ہوا قید ہو۔ تو اس کی قدر کی جا سکتی ہے۔ لیکن جو کسی داؤ کی خاطر قید ہو۔ وہ انتہائی نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ پس احرار قید کاٹ کر عام مسلمانوں میں تو کوئی وقعت حاصل نہیں کر سکیں گے۔ البتہ یہ ممکن ہے کہ بعض حکام ان سے مرعوب ہو جائیں۔ اور ان کو فتنہ انگیزی کا موقعہ دے دیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

کا

جماعت احمدیہ کے نام پیغام

جیسا کہ میں چھ سات سال ہوئے ایک شوریٰ کے موقعہ پر اپنی ایک رویا بیان کر چکا ہوں ٹیریٹوریل فوج میں بھرتی جماعت کے لئے نہایت ضروری اور مفید ہے۔ اور مجھے اللہ تعالےٰ نے بتایا کہ یہ کام آئندہ کے لئے جماعت کے لئے بابرکت ہوگا۔ اور یہ بھی بتایا گیا۔ کہ جماعت اس کام میں سستی سے کام لے رہی ہے۔ آج اس خواب کا نتیجہ ظاہر ہو رہا ہے۔ احمدیہ کمپنی بوجہ ریکروٹوں کی کمی کے ٹوٹنے کے خطرہ میں ہے۔ احمدی جہاں ممکن ہو مستقل فوج میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور اس کی طرف ان کی توجہ کم ہے۔ اس قدر عرصہ پہلے خدا تعالےٰ کا ان حالات کو بتانا مومنوں کے ایمان کی زیادتی کا موجب ہونا چاہیئے اور انہیں اپنی پوری طاقت اس نقص کے دُور کرنے میں خرچ کرنی چاہیئے۔ پس میں اس اعلان کے ذریعہ سے جماعت احمدیہ کی تمام انجمنوں اور ان کے کارکنوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وُہ اس کام کو ایک دینی کام سمجھ کر نوجوانوں میں اس کی رغبت پیدا کریں۔ اور ہر جگہ کی انجمن فوراً قابل نوجوانوں کی فہرست بھجوائے۔ جو اس کام کے اہل ہیں۔ اور خُدا تعالےٰ کی رضا کے لئے اور جماعت احمدیہ کے وقار کے قیام کے لئے اس فوج میں بھرتی ہونے کے لئے تیار ہوں۔ یہ کام دس دن کے اندر ہو جانا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ ان لوگوں پر فضل کرے۔ جو اس کام میں میری مدد کریں ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاکسار

مرزا محمود احمد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے اسمِ مُبارک کے ساتھ مصلحِ موعُود کا لقب لکھنے کیلئے درخواست

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں نے بسلسلۂ طیاری امتحانِ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام منعقدہ امسال "سبز اشتہار" کا مطالعہ کیا۔ جس میں کمال صفائی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالےٰ کی انزالِ رحمت اور روحانی برکت بخشنے کے لئے بڑے عظیم الشان دو طریقے ہیں۔ اول یہ کہ کوئی مصیبت اور غم واندوہ نازل کرکے صبر کرنے والوں پر بخشش اور رحمت کے دروازے کھولے۔ دوسرا طریقہ انزال رحمت کا ارسال مرسلین نبییّن و آئمہ و اولیاء و خلفاء ہے۔ تاکہ اُن کی اقتداء و ہدایت سے لوگ راہِ راست پر آجائیں۔ اور اُن کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پاجائیں۔ سو خدا تعالےٰ نے چاہا کہ اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ سے یہ دونوں شق ظہور میں آجائیں پس اس نے قسمِ اول کے انزالِ رحمت کے لئے بشیر کو بھیجا۔ تا بشّر الصابرین کا سامان مومنین کے لئے طیار کرکے اپنی بشیریت کا مفہوم پورا کرے۔ اور یہ بات کھلی کھلی الہامِ الٰہی نے ظاہر کردی کہ بشیر جو فوت ہوگیا ہے۔ وہ بے فائدہ نہیں آیا تھا۔ بلکہ اُس کی موت ان سب **لوگوں کی زندگی** کا موجب ہوگی جنہوں نے محض للہ اس کی موت سے غم کیا۔ اور اس ابتلا کی برداشت کرگئے۔ کہ جو اس کی موت سے ظہور میں آیا۔ اور دوسری قسم رحمت کی جو ہم نے بیان کی۔ اس کی تکمیل کے لئے خدا تعالےٰ دوسرا بشیر بھیجے گا۔ جیسا کہ بشیر اول کی موت سے اول ۱۰۔ جولائی ۱۸۸۸ء کے اشتہار میں اُس کے بارہ میں پیشگوئی کی گئی ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا۔ کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہے۔ وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا۔ یخلق اللہ ما یشاء"۔

پھر فرمایا:۔

"مصلح موعود کے بارے میں جو پیشگوئی ہے وہ اس عبارت سے شروع ہوتی ہے" اس کے ساتھ **فضل** ہے۔ جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا"۔ پس مصلح موعود کا نام الہامی عبارت میں **فضل** رکھا گیا۔ اور نیز دوسرا نام اس کا محمود۔ اور تیسرا نام اس کا بشیر ثانی بھی ہے۔ اور ایک الہام میں اس کا نام **فضل عمر** ظاہر کیا گیا۔ اور ضرور تھا۔ کہ اس کا آنا معرضِ التوا میں رہتا۔ جب تک یہ بشیر جو فوت ہوگیا ہے۔ پیدا ہوکر پھر واپس اٹھایا جاتا۔ کیونکہ یہ سب امُور حکمتِ الٰہیہ نے اس کے قدموں کے نیچے رکھے تھے۔ (عبارت الہامی یہ ہے۔ انّا ارسلناہ شاھداً و مبشراً ونذیراً کصیّب مّن السّماء فیہ ظلمات ورعد وبرق کلّ شیءٍ تحت قدمیہ) اور بشیر اول جو فوت ہوگیا ہے۔ بشیر ثانی کے لئے بطور ارہاص تھا۔ اس لئے دونوں کا ایک ہی پیشگوئی میں ذکر کیا گیا"۔

میری التماس یہ ہے۔ کہ عبارت مندرجہ بالا سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام سے ثابت ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے اللہ تعالےٰ نے چار نام مقرر فرمائے ہیں۔ **فضل۔ محمود۔ بشیر ثانی۔ فضل عمر**۔ اور صفاتی طور پر اللہ تعالےٰ کے کلام پاک سے ظاہر ہے کہ وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا۔ یخلق ما یشاء۔

پھر سبز اشتہار کے صفحات ۱۶ و ۱۷ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مندرجہ ذیل الفاظ تحریر فرمائے ہیں:۔

"پسر متوفی کے قدم اٹھانے کے بعد پہلے ظلمت آئے گی۔ پھر رعد و برق۔ اسی ترتیب کی رُو سے اس پیشگوئی کا پورا ہونا شروع ہوا۔ یعنی پہلے بشیر کی موت کی وجہ سے ابتلاء کی ظلمت وارد ہوئی۔ اور پھر اس کے بعد رعد اور روشنی ظاہر ہونے والی ہے۔ اور جس طرح ظلمت ظہور میں آگئی۔ اسی طرح یقیناً جاننا چاہیئے۔ کہ کسی دن وہ رعد اور روشنی بھی ظہور میں آجائے گی۔ جس کا وعدہ دیا گیا ہے۔ جب وہ روشنی آئے گی۔ تو ظلمت کے خیالات کو بالکل سینوں اور دلوں سے مٹا دے گی اور جو اعتراضات غافلوں اور مُردہ دِلوں کے موُنہہ سے نکلے ہیں۔ ان کو نابُود اور ناپدید کردے گی۔ اور اس ظلمت کے آنے کا پہلے سے جناب الٰہی میں ارادہ ہوچکا تھا۔ جو بذریعہ الہام بتایا گیا۔ اور صاف ظاہر کیا گیا۔ کہ ظلمت اور روشنی اس لڑکے کے قدموں کے نیچے ہیں۔ یعنی اس کے قدم اٹھانے کے بعد جو موت سے مُراد ہے۔ ان کا آنا ضرور ہے۔ سو اے وہ لوگو! جنہوں نے ظلمت کو دیکھا۔ حیرانی میں مت پڑو۔ بلکہ خوش ہو۔ اور خوشی سے اچھلو۔ کہ اس کے بعد اب روشنی آئے گی"۔

مندرجہ بالا عبارت سے عیاں ہے کہ حضرت خلیفۂ ثانی کو اللہ تعالےٰ نے روشنی مجسم اور رعد کے الفاظ سے پکارا ہے۔ اور نہایت پُرشوکت الفاظ میں حضور کے مفوضہ کام کی تعریف فرمائی ہے۔ کہ جب وہ روشنی آئے گی۔ تو ظلمت کے خیالات کو بالکل سینوں اور دلوں سے مٹا دے گی۔ اور جو اعتراضات غافلوں اور مردہ دلوں کے مونہہ سے نکلے ہیں۔ ان کو نابود اور ناپدید کردے گی۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے وجود بابرکت کو عظیم الشان قرار دیتے ہوئے فرمایا "اے وہ لوگو جنہوں نے ظلمت کو دیکھا۔ حیرانی میں مت پڑو۔ بلکہ خوش ہو۔ اور خوشی سے اچھلو۔ کہ اس کے بعد اب روشنی آئے گی"۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے بابرکت وجود سے اور خدا تعالےٰ کی تائید سے جو جو باتیں اور کارنامے اب ظہور میں آئے۔ وہ بالعموم تمام دُنیا اور بالخصوص احمدی جماعت پر روزِ روشن کی طرح عیاں ہیں جو جو خصوصیتیں الہامات الٰہی میں فرمائی گئی ہیں۔ وہ من وعن پوری ہوئیں۔ اور ہو رہی ہیں۔ یعنی حضور کے ذریعہ جو قرآن مجید کے نکات کا خزانہ دُنیا پر کھلا ہے۔ وہ خدا تعالےٰ کا سراسر فضل ہے اور فی الحقیقت ان تاریک خیالات کو جو غافل اہل دُنیا کے دلوں میں اللہ تعالےٰ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید اور مذہب اسلام کے متعلق جاگزین تھے۔ نابود و ناپدید کردیا۔ جس سے ہر باخبر انسان کے دل سے تعریف نکلتی ہے اور حضور کی اقتدا و ہدایات لوگوں کے لئے راہنمائی کا باعث ہوئیں۔ اور دینی و دنیوی اہم امور میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تعلیم روشنی اور کامیابی کی راہوں کے لئے مشعل راہ ثابت ہوئی ہے۔

ان حالات میں ہمارے لئے لازم ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے مرسل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ جو لقب ان عظیم الشان کاموں کی وجہ سے جن کا انصرام اس پُرفتن زمانہ میں حضور کے سپرد فرما کر یہ فرمایا۔ کہ ہم نے اس کو اولوالعزم بنا کر بھیجا ہے۔ اور ان سب فرائض کی وجہ سے جو روحانی اور مادی امور کی اصلاح کے متعلق حضور کے سپرد ہوئے۔ اور ہر وقت حضور کے پیش نظر ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے حضور کو "مصلح موعود" کا جو عظیم الشان لقب عطا فرمایا ہے۔ اسے حضور کے اسم مبارک کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ تاکہ حضور کے کارناموں کے ساتھ ساتھ اُن اعلےٰ مقاصد کو جو "مصلح موعود" کے لقب میں مضمر ہیں۔ پورے ہوتے دیکھ کر اس بات کا ثبوت دُنیا میں ظاہر ہو۔ کہ اللہ تعالےٰ کی مشیت اٹل ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ کے ارادوں کو کوئی روکنے والی طاقت نہیں ہے۔

میں نے تو اس الٰہی لقب "مصلح موعود" کو لکھنا شروع کردیا ہے۔ لیکن میرے دل نے مجھے مجبور کیا۔ کہ اس کے متعلق تمام جماعت کو آگاہ کردوں۔ تاکہ احباب اس آسمانی لقب کو حضور کے اسم مبارک کے ساتھ ضرور استعمال کریں۔ تاکہ خدا کے نوشتوں کو پورا ہوتے دیکھ کر اہل دل مخلوق خدائی منشاء کو پورا کرنے کی غرض سے اس کی آخری جماعت یعنی احمدیت میں داخل ہوسکے۔ اور ہم احمدیوں پر جو خدائی پیغام پہنچانے کا فرض عائد ہے۔ اس سے ہم عہدہ برآ ہوسکیں:

خاکسار عبد المجید خان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ریاست ٹرواپکور (تعلیم)

اہم ملکی حالات و واقعات

لارڈ زٹلینڈ کی تقریر پر گاندھی جی کے تبصرہ کا جواب

مسٹر جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے یکم اکتوبر کو حیدر آباد سے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں کہا ہے۔ کہ لارڈ زٹلینڈ کی تقریر پر گاندھی جی نے جو تبصرہ کیا ہے۔ اس میں آپ نے برطانیہ کے دوست کی حیثیت میں اس ملک کے مدبرین سے اپیل کی ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ گاندھی جی کے اس تبصرے کا انداز ایسا ہے۔ جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ کانگرس حقائق کے مقابلہ سے عاجز ہے۔ نیز اس سے کوئی شخص اس غلط فہمی میں بھی مبتلا ہو سکتا ہے۔ کہ کانگرس ہندوستان کی واحد نمائندہ سیاسی جماعت ہے۔ اور وہ اپنے آپ کو ہندوستان میں جمہوریت کے کاز کی علمبردار سمجھتی ہے اور خواہش رکھتی ہے۔ کہ اس ملک کو برطانیہ کے جمہوری امپریلزم سے نجات دلائے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ گزشتہ اڑھائی سال کے دوران میں اس نے کئی بار اس حقیقت کو بے نقاب کیا ہے۔ کہ وہ خود ایک مطلق العنان اور فیسسٹ ادارہ ہے۔ اور اس ملک میں ہندو مذہب کے احیاء اور یہاں ہندو راج قائم کرنے کے لئے جدوجہد کر رہی ہے۔ اور ہندوستان کی تمام مشکلات کا موجب کانگرس ہائی کمانڈ کی یہی ذہنیت ہے۔ جب تک اس کی اصلاح نہ ہوگی۔ یہ ملک ترقی نہیں کر سکے گا۔

آپ نے کہا لارڈ زٹلینڈ کی تقریر پر میں اس وقت تک اظہار خیال نہیں کرنا چاہتا۔ جب تک کہ وائسرائے ہند سے ملاقات نہ کر لوں۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ ملاقات ۵ اکتوبر کو دہلی میں ہوگی۔ آپ نے اپنے اس بیان میں گاندھی جی کی شخصیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حقیقت یہ ہے۔ کہ وہی کانگرس کے واحد نمائندہ اور ڈکٹیٹر ہیں۔ اگرچہ انہوں نے ایسی پوزیشن اختیار کر رکھی ہے۔ کہ گویا اس ادارہ سے ان کا کوئی سروکار ہی نہیں۔

حکومت یو۔پی اور خاکسار

سندھ کے مقتدر مسلم رہنما سر حاجی عبد اللہ ہارون صاحب نے ۲۷ ستمبر کو کراچی سے یو۔پی میں کانگرسی حکومت اور خاکساروں کی آویزش کے سلسلہ میں ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ صوبہ سرحد میں کانگرس اور خاکساروں کے تصادم کے حقیقی اسباب و علل سے جو لوگ واقف ہیں وہ جانتے ہیں۔ کہ یو۔پی کے وزیر تعلیم ڈاکٹر سید محمود سرحد سے واپس آتے ہوئے تحریک خاکساراں کے بانی مشرقی صاحب سے ملے تھے۔ وہ پہلے ہی اس امر سے آگاہ تھے۔ کہ چونکہ کانگرس مسلمانوں کی اس تنظیم کا تعاون حاصل کرنے کی کوششوں میں ناکام رہی ہے۔ اس لئے وہ اب اسے دبانے اور زیر کرنے کی سعی کرے گی۔

لکھنؤ کے قضیہ کے متعلق یو۔پی گورنمنٹ نے جو پمفلٹ شائع کیا ہے اس کے مطالعہ سے اس بغض و عناد کی بو واضح طور پر آ جاتی ہے۔ جو کانگرسی حکام کے دلوں میں اس تحریک کے متعلق بھرا ہوا ہے۔ اس فساد کی ابتداء صریحاً کانگرسی حکومت نے کی ہے۔ لکھنؤ میں شیعہ سنی جھگڑا طے ہو چکا تھا۔ اور مشرقی صاحب لکھنؤ سے واپس آنے والے تھے۔ کہ انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ حالانکہ اس وقت اس گرفتاری کا مقصد سوائے چھیڑ چھاڑ کے کچھ ہو ہی نہیں سکتا تھا خاکسار تحریک مسلمانوں کی ایک بے ضرر تحریک ہے۔ اور کانگرسی حکومت سے یہ توقع ہی نہ ہو سکتی تھی۔ کہ وہ اس سے رواداری کا سلوک کرے۔ اس آزمائش کے وقت تمام مسلمانوں کی ہمدردیاں خاکساروں کے ساتھ ہیں اور ایسے موقعہ پر کہ جب جنگ کی وجہ سے ملک کی تمام طاقتوں کو اس کے مقابلہ کے لئے مجتمع کرنے کی ضرورت تھی۔ ہزارہا خاکساروں کے یو۔پی کی طرف مارچ کرنے کی ذمہ داری اس صوبہ کی حکومت پر ہے۔

اس سلسلہ میں اس امر کی وضاحت بھی ضروری ہے۔ کہ یو۔پی کے وزیر اعظم پنڈت پنت تو بیماری کی رخصت پر چلے گئے ہیں۔ اور وزارت عظمیٰ ایک مسلمان ممبر مسٹر رفیع احمد قدوائی کو سونپ گئے ہیں۔

کانگرس کی حیثیت کے متعلق ایک متقدر انگریز کی رائے

مدراس سے یکم اکتوبر کی اطلاع ہے۔ کہ وہاں یورپین ایسوسی ایشن کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر جیمز ایم۔ ایل۔ اے مرکزی نے کہا کہ ہندوستان کے متعلق برطانوی مقاصد کی تشریح اس سے قبل کئی بار کی جا چکی ہے اور صوبجاتی خود مختاری کا نفاذ اس کا عملی ثبوت ہے۔ مشکل یہ ہے کہ ہندوستانیوں کے ہاتھ میں ذمہ واری دینے کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ ہندو مسلمانوں کا باہمی اختلاف زیادہ شدید صورت اختیار کر گیا ہے۔ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے جو قرارداد موجودہ صورت حالات کے متعلق پاس کی ہے۔ وہ کانگرسی حکومتوں کے خلاف شکایات سے بھری ہوئی ہے۔ مگر اس میں جنگ میں برطانیہ کو ہر ممکن امداد مہیا کرنے کے معاملہ میں مسلمانوں کو آزاد چھوڑ دیا ہے۔ لیکن کانگرس ورکنگ کمیٹی کی قرارداد برطانیہ کے ساتھ اس نازک وقت میں اظہار ہمدردی کی راہ میں حائل ہے۔ کانگرسی حکومتوں سے مسلمانوں کو جو شکایات ہیں۔ یہ انہی کا نتیجہ ہے۔ کہ مسلم لیگ مرکز میں کسی قسم کی تبدیلی کی مخالف ہے۔ کیونکہ اس کے یہ معنی ہوں گے۔ کہ وہاں بھی کانگرس کو اکثریت حاصل ہو جائے۔ مسلمان اب ایسی جمہوریت پر یقین نہیں رکھتے۔ جس کے معنی اکثریت کی حکومت ہو۔ اب ہندوستان کے مفاد کا تقاضا یہی ہے۔ کہ ہندو مسلمانوں میں جو اختلافات ہیں ان کو دور کر دیا جائے۔ لیکن یہ نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ ملک میں اکثریت رکھنے والی قوم فراخ دلی کا ثبوت نہ دے۔ اور جب تک کانگرس اپنے اس غلط اور بے بنیاد ادعا سے دستبردار نہ ہو جائے۔ کہ وہ تمام ہندوستان کی نمائندہ ہے۔ جب مسلمان اس کی نمائندگی کے قائل نہیں تو وہ کیوں اس قسم کی پوزیشن اختیار کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کالی کھانسی کی دوا

ایک صوفی مشرب درویش کا عطیہ کالی کھانسی (ہوپنگ کف) کی لاثانی دوا مہینوں کی تکلیف تین دن کی دوا سے بفضل خدا دور ہو جاتی ہے۔ یہ ایک موسمی بوٹی کی خاک ہے جو بمشکل میسر آتی ہے۔ یہ دوا دیگر نباتات و معدنیات کی ملونی سے پاک ہے۔ ابتدائی حالت میں دق کی کھانسی کو بھی روکتی ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ محصولڈاک بذمہ خریدار۔ خواہشمند احباب تھوک دوا خرید کر اپنے علاقے میں کمیشن پر فروخت کر سکتے ہیں

ملنے کا پتہ۔ ہدائت النساء ۲۳ جواہر حسین فرسٹ سٹریٹ رائے پیٹ پوسٹ آفس مدراس

غیر ملکی اہم واقعات

روس و جرمنی کے معاہدہ کے متوقع اثرات

لنڈن سے ۳۰ ستمبر کی خبر ہے کہ برطانوی پریس کے نامہ نگار لکھ رہے ہیں۔ کہ روس اور جرمنی کے مابین جو معاہدہ ہوا ہے۔ اس کی اصل غرض تو محض یہ ہے۔ کہ اتحادیوں کو ڈرا کر مطلب برآری کی جائے۔ اور انہیں جنگ کو بند کرنے پر مجبور کیا جائے۔ لیکن یہ مقصد تو پورا ہونا ممکن نہیں۔ البتہ اس سے جرمنی میں بالشوزم کے جراثیم کی نشر و اشاعت کے امکانات ضرور پیدا ہو گئے ہیں۔ ہٹلر کی طرح سٹالن بھی چونکہ خود غرض انسان ہے اور ہمیشہ اپنے فائدہ کے لئے موقعہ کی تلاش میں رہتا ہے۔ اس لئے وہ جنگی شرائط کے ذریعہ جرمنی پر بالشوزم مسلط کرنا چاہتا ہے۔ اور اس نے پولینڈ کے جن حصوں پر قبضہ کیا ہے ان کی راہ سے جرمنی میں بالشوازم کی اشاعت کی جائے گی۔ جرمنی نے بالشوازم کے خلاف جاپان سے جو معاہدہ کر رکھا تھا۔ اس کی خلاف ورزی کی وجہ سے جاپان میں بہت ناراضگی پھیل گئی ہے۔ اور اب جاپان امریکہ کے ساتھ مصالحت اور نیا تجارتی معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ اس معاہدہ کے وقت جرمنی نے اٹلی سے بھی مشورہ نہیں لیا۔ نیز اس نے پولینڈ میں فاصل ریاست قائم کرنے کی جو تجویز پیش کی تھی۔ اسے بھی نظر انداز کر دیا ہے۔ اس لئے یہ امر لازمی ہے۔ کہ اس سے وہ بھی جرمنی سے دور ہو گیا ہے۔

ایمسٹرڈم سے یکم اکتوبر کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ مسٹر مسولینی کے ذریعہ لنڈن اور پیرس میں صلح کی دو تجاویز بھیج رہا ہے۔ اوّل یہ کہ پولینڈ میں فاصل ریاست قائم کی جائے۔ اور دوسرے یہ کہ پانچ طاقتوں کی ایک کانفرنس منعقد کی جائے۔ جو تمام امور متنازعہ کا فیصلہ کرے۔ اور پھر اس فیصلہ کی پابندی سب پر واجب ہو۔ لیکن یہ امید نہیں کہ اتحادی فی الحال اس قسم کی تجویز پر بھی صلح کے لئے آمادہ ہوں۔

برطانوی اخبارات میں ایک برلن کی مراسلت شائع ہوئی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ روس و جرمنی کے معاہدہ کی بعض خفیہ دفعات نہایت خطرناک ہیں۔ ان دونوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ریاست ہائے بلقان کو باہم تقسیم کر لیا جائے۔ ہنگری۔ رومانیہ۔ یوگوسلاویہ اور یونان جرمنی کو دے دیئے جائیں۔ اور ٹرکی و بلغاریہ روس کو۔ ریاست ہائے بالٹک بھی روس کے زیر اثر ہوں۔ بیسارابیا کا صوبہ جو جنگ کے بعد روس سے کاٹ کر رومانیہ میں ملا دیا گیا تھا وہ پھر اسے واپس کر دیا جائے۔ اور مشرق بعید میں روس کو جاپان کی اقتصادی اور فوجی سرگرمیوں کے مقابلہ کے لئے آزاد چھوڑ دیا جائے۔

سلواکیہ میں جرمنی کے خلاف بغاوت

ماسکو سے یکم اکتوبر کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ سلواکیہ کے ایک مشرقی صوبہ کی پارلیمنٹ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ جنگ میں کسی فریق کے ساتھ شامل نہیں بلکہ کامل طور پر غیر جانبدار رہے۔ اس فیصلہ کے اعلان کے ساتھ جرمن فوجی کمانڈر نے وہاں مارشل لا کے نفاذ کا اعلان کر دیا ہے۔ اس صوبہ کی فوجیں تمام کی تمام جرمنی ہیں۔ صرف سول محکموں میں سلواکیوں کا عمل دخل ہے۔ اس صوبہ کا رقبہ ۳۰۰۰ مربع میل ہے۔ پولینڈ پر حملہ کے دوران میں ایک سلواک فوج کو جو تین ہزار سپاہیوں پر مشتمل تھی مارچ کرنے کا حکم دیا گیا۔ مگر اس نے پولینڈ پر حملہ کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ اس لئے ان سب کو بارکوں میں بند کر دیا گیا۔ اور جرمن کورٹ مارشل نے فیصلہ کیا کہ ان سب کو گولی سے اڑا دیا جائے۔ لیکن بعض سلواک لیڈروں نے بیچ میں پڑ کر ان کو معافی دلوا دی۔ اس پر حکومت جرمنی نے سلواکین فوج کو بالکل توڑ دیا۔ ان سے ہتھیار چھین لئے گئے اور نظم و نسق کے لئے وہاں جرمنی فوج متعین کر دی۔

سلواکیہ دراصل پہلے چیکو سلواکیہ کا ایک حصہ تھا۔ بلکہ چیکو سلواکیہ کے وزیر اعظم بھی ایک سلواک لیڈر ڈاکٹر ٹیسو تھے۔ انہوں نے سلواکیہ کی علیحدگی کا مطالبہ کیا۔ اس پر وزارت سے علیحدہ کر دیئے گئے۔ اس شخص نے برلن جا کر ہٹلر سے امداد طلب کی جس کا اس نے وعدہ کر دیا چنانچہ ڈاکٹر ٹیسو نے ۱۴ مارچ ۱۹۳۹ء کو چیکو سلواکیہ سے علیحدگی کا انتظام کر دیا۔ سلواکین حکومت کے بھی وزیر اعظم وہی بنے۔ لیکن ۲۴ گھنٹے کے بعد ہٹلر نے سلواکیہ کو جرمنی میں شامل کرنے کا اعلان کر دیا۔ نازی فوجیں وہاں داخل ہو گئیں۔ مارشل لا نافذ کر دیا گیا۔ اور تمام انتظام حکومت پر قبضہ کر لیا گیا اور ڈاکٹر ٹیسو کو مجبور کر کے ایک معاہدہ پر دستخط کرائے گئے۔ جس کے رو سے گو اسے آزاد قرار دیا گیا۔ لیکن حقیقتاً وہ جرمنی کا ایک حصہ بن کر رہ گیا۔ اور آزادی ختم ہو گئی۔

لیکن جب سے سلواکیہ پر قبضہ ہوا ہے وہاں جرمنی کے خلاف جذبات نفرت و حقارت موجزن ہیں۔ پچھلے دنوں لنڈن سے آمدہ ایک خبر شائع ہوئی تھی۔ کہ سلواکین سفیر مقیم لنڈن نے ایک بیان میں کہا تھا۔ کہ جرمنی نے جنگ کی جو آگ بھڑکائی ہے۔ سلواکیہ اس میں غیر جانبدار رہے اور اتحادیوں کو یہ کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ جن مقاصد کے پیش نظر وہ لڑ رہے ہیں وہ سلواکیہ پر بھی حاوی ہیں۔ اس کے اس بیان پر سلواکین گورنمنٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ سفیر مذکور کو موقوف کر دیا گیا۔ اور کہ اب وہ لنڈن میں سلواکیہ کا نمائندہ نہیں رہا سلواکین گورنمنٹ دراصل جرمنی کے ایجنٹوں کے ہاتھ میں ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ اس سے مایوس ہو کر اس کے ایک صوبہ نے اپنی طرف سے غیر جانبداری کا اعلان کر دیا ہے جرمنی کو یہاں جو غیر ہر دلعزیزی حاصل ہے وہ اس سے ناواقف نہیں۔ سلواکیہ چیکو سلواکیہ کے مغرب میں واقعہ ہے۔ اور اس کے شمال میں پولینڈ کا وہ حصہ ہے۔ جس پر اب جرمنی نے قبضہ کر لیا ہے۔ اور اسے خوش کرنے کے لئے جرمنی نے اب یہ چال چلی ہے۔ کہ نئے مفتوحہ پولش علاقہ میں سے ۲۰۰ مربع میل علاقہ سلواکین گورنمنٹ کو دے دیا ہے جس کی آبادی صرف ساٹھ ہزار ہے +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرانس پر حملہ کیلئے جرمنی کے متوقع رستے

پیرس سے یکم اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ فرانسیسی فوجیں سیگفرید لائن کے مرکز کا محاصرہ کر رہی ہیں۔ جرمنی کے زوردار جوابی حملہ کے باوجود فرانسیسی فوجوں کی جارحانہ کارروائی جاری ہے۔ فرانسیسی توپ خانہ کے سامنے جرمن فوجوں کی کوئی پیش نہیں جا سکی۔ لکسمبرگ کے قریب جرمن افواج کی مشکوک سرگرمیاں جاری ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جرمنی لکسمبرگ کی غیر جانبداری کی پرواہ نہیں کرے گا۔ سوئٹزرلینڈ کے قریب جنگلات میں بھی جرمن فوجیں مرکز بنا رہی ہیں۔ غالباً دریائے رائن کو عبور کر کے جرمن فوجیں فرانس میں گھس آئیں گی۔ ۱۹۱۵ء میں جرمن فوجوں نے بلگریڈ کے قریب فرانسیسی توپخانہ کے گولہ باری کے باوجود ڈینیوب کو عبور کر لیا تھا۔ بلجیم اور ہالینڈ کے رستہ بھی حملہ کا خطرہ ہے۔ اور یہ دونوں ممالک دفاعی انتظامات نہایت مستعدی سے کر رہے ہیں بہر حال جرمنی نے اپنی جارحانہ کارروائیوں کی وجہ سے غیر جانبدار ممالک کے سکون کو بھی زائل کر رکھا ہے۔

سیرت سید الانبیاء صلعم

تصنیف شیخ عبد القادر صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ کتابی سائز ۲۰×۲۶ کے ۱۷۲ صفحات پر چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ جس کا ہر احمدی گھرانہ میں بلکہ ہر مسلمان کے پاس موجود ہونا ضروری ہے۔ قیمت کاغذ قسم اوّل مجلد ۱۴ر اور غیر مجلد ۱۰ر۔ اور قسم دوم مجلد ۱۱ر اور غیر مجلد ۸ر فی کاپی مقرر ہے۔ قادیان کے تمام تاجران کتب سے اور خصوصاً

مکتبہ احمدیہ قادیان سے مل سکتی ہے۔ چونکہ کاغذ بہت گراں ہو گیا ہے اور مجبوراً تھوڑی تعداد میں چھپوائی جا سکی ہے۔ اس لئے خواہشمند احباب فوراً منگوالیں ایک درجن یا زیادہ کے خریدار کو ۲ر فی روپیہ رعایت دی جائے گی۔

خاکسار: محمد اسمٰعیل احمدی سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ
قادیان دار الامان

تحریک جدید کے "جہاد کبیر" میں حصہ لینے والو!! یاد رکھو سال پنجم کا وعدہ پورا کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۳۹ء ہے
بے شک خدا تعالیٰ کے کام ہو کر رہیں گے۔ کوئی نہیں جو روک سکے۔ مگر کیسا بد قسمت ہے۔ وہ شخص جس کی خدا تعالیٰ دعوت کرے۔
مگر کوئی اور اسے آکر کھا جائے۔ اور وہ اس سے محروم رہے۔
(فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کشمیر کا ارزاں مال

صاحبان آپ کو معلوم ہے کہ سوپور کشمیر کے پٹو چارخانہ لوئیاں و پٹو ملیدہ خودرنگ دنیا بھر میں شہرت رکھتے ہیں۔ ایک دفعہ آزما کر ملاحظہ فرمادیں۔

لوئی خودرنگ دوہری درجہ اول طول ۱۰ گز عرض ۲ گز ۱۲ گرہ ؏ لوئی خودرنگ دوہری درجہ دوم ۱۰ گز ۱۲ گرہ ؏ لوئی سفید درجہ اول دوہری ۱۰ گز ۱۲ گرہ ؏ تا ؏ لوئی خودرنگ ایک بری سرخ کناری والی ۱۰ گز ½۱ گرہ ؏ یا سبز کناری والی۔

پٹو ملیدہ خودرنگ درجہ اول طول ۱۰ گز عرض ۹ گرہ ؏ پٹو ملیدہ خودرنگ درجہ دوم ۱۰ گز ۹ گرہ ؏ پٹو چارخانہ برائے سوٹ فی مالشتی ۸ گز ۱۲ گرہ ؏ پٹو چارخانہ برائے سوٹ درجہ اول ۸ گز ۱۲ گرہ ؏ پٹو چارخانہ درجہ دوم ۸ گز ۱۲ گرہ للعہ شدہ سلاجیت فی تولہ ۸ زعفران خالص فی تولہ ؏۔ علاوہ اس کے ہر قسم کا اونی مال تیار رہتا ہے۔ آرڈر دے کر مشکور فرمائیں۔

جی۔ ایم شال ایجنسی سوپور کشمیر

احمدی بنانے کا طریقہ

روزانہ ایک غیر احمدی کو ہماری کتاب قول سدید دلچسپ کہانی کہہ کر دے دیجئے۔ کیونکہ ہر شخص اس راتوں کی نیند حرام کر دینے والے افسانے کو شوق سے پڑھتا ہے اور بعد مطالعہ احمدیت دل و دماغ میں سرایت کر جاتی ہے۔ محض تبلیغ کی خاطر تین روپے کے بجائے ایک روپیہ قیمت کر دی ہے آج ہی مینیجر ایلگن کالج ایلگن روڈ دہلی سے منگوا کر کتاب کا کمال دیکھئے۔ ناپسند ہونے پر دوگنی قیمت میں واپس نہ دوں تو اسی اخبار میں شکایت چھپوائیے۔ تھوڑی سی کتابیں باقی ہیں جلدی کیجئے۔

مینیجر ایلگن کالج ایلگن روڈ دہلی

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی مبہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (۲) نوٹ: فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:- مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۱۵ لکھنؤ

کراؤن بس سروس

وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اس کا پہلا اصول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ½۴ بجے جو کہ کسی جگہ نہیں ٹھہرتی ہے۔ باقی سولہ سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ ڈلہوزی۔ کانگڑہ۔ دھرم سالہ وغیرہ کو چلتی ہیں۔ گدیاں سپرنگدار۔ لاریاں بالکل نئی۔ مسافر کے لئے آرام دہی و وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے۔ شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس ہے جو کہ وقت کی پابند ہے۔ قادیان کے سفر کرنے والے احباب ہمارے نمائندہ عبدالقدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں۔

مینیجر کراؤن بس سروس بشمولیت ریاض آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

اٹھرا دوائی اٹھرا

حب محافظ جنین رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست قے ہچکی۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دئیے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ طبیب مہاراجہ جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۰۱ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک۔ المشتہر:- حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

16

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۳۰ ستمبر وزارت فضائیہ برطانیہ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ رائل ایرفورس کے طیاروں نے دن رات دیکھ بھال کا کام کیا۔ مغربی محاذ پر دشمن کے طیاروں سے فضائی جنگ بھی لڑی۔ جس میں برطانوی طیاروں کو قدرے نقصان ہوا۔ دشمن کے نقصان کا اندازہ نہیں کیا جا سکا۔

لنڈن یکم اکتوبر۔ محکمہ بحریہ برطانیہ نے تمام برطانوی تجارتی جہازوں کے نام ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ جرمن براڈ کاسٹ پیغام سے معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ چند دنوں میں برطانوی تجارتی جہازوں نے کئی جرمن آبدوز کشتیوں پر حملہ کیا۔ اب تک برطانوی آبدوزوں نے حملہ سے پہلے ہمیشہ انتباہ کرتے ہوئے بین الاقوامی قانون پر عمل درآمد کیا تاہم اب برطانیہ کے ہر تجارتی جہاز کو جنگی جہاز تصور کر کے جرمنی کو جوابی اقدام کرنا پڑے گا۔ محکمہ بحریہ نے کہا ہے۔ کہ گو یہ بات بالکل غلط ہے۔ لیکن بہر حال اس کا سامنا کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

آج انگلستان کے علاوہ سلطنت برطانیہ کے تمام عیسائیوں نے "قومی دعا" کا دن منایا اور اتحادیوں کی فتح کے لئے دعائیں کیں ملک معظم اور ملکہ معظمہ آج صبح سینٹ پال کے گرجا میں دعا مانگنے گئے۔

محکمہ ہوائی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مغربی محاذ پر طیاروں کی لڑائی شب و روز جاری رہتی ہے۔ کل کی لڑائی میں ہمارے چند جہاز گرا لئے گئے۔ مگر جرمن جہازوں کا بہت زیادہ نقصان ہوا یہ لڑائی دشمن کے علاقہ میں ہوئی۔

لنڈن یکم اکتوبر۔ انگلینڈ کے شہروں سے بچوں کو نکالنے کی سکیم پر پہلے سے عمل ہو چکا ہے۔ مگر اب تجویز کی جا رہی ہے۔ کہ انہیں امریکہ بھیج دیا جائے۔ تا ان کی حفاظت سے بے فکری ہو۔

ملک معظم نے اعلان کیا ہے۔ کہ تمام برطانوی مرد جو یکم اکتوبر کو برطانیہ میں آباد ہیں۔ اور جن کی عمر ۲۰ سے ۲۲ سال تک ہے۔ انہیں مسلح فوجوں میں خدمات کے لئے بلایا جا سکتا ہے۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ اس سے ۲½ لاکھ نوجوان فوج کے لئے مہیا ہو سکیں گے۔ جن میں سے چودہ ہزار فضائی فورس میں لئے جائیں گے۔

ہوائی حملوں سے مجروحین کو محفوظ مقامات پر پہنچانے کے لئے سپیشل ٹرینیں تیار ہو گئی ہیں۔ ہر ایک ٹرین میں نرسوں ڈاکٹروں اور باورچیوں کے لئے سپیشل کاریں لگائی گئی ہیں۔ ان گاڑیوں میں وبائی امراض میں مبتلا لوگوں کے لئے بھی رہائش کا انتظام کیا گیا ہے۔

جرمنی کے اس پروپیگنڈا کے جواب میں کہ اس کی ناکہ بندی غیر جانبدار ممالک کے مفاد کے خلاف ہے۔ اور اسے بھوکا مارنے کے لئے حکومت برطانیہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ یہ بات بالکل غلط ہے۔

کل وزیر اعظم وزیر خزانہ اور چیف کمشنر ہوائی سکاؤٹس نے ملک معظم سے ملاقات کی۔

حکومت برطانیہ نے تجارتی جہازوں کے ساتھ مسلح جہاز بھیجنے کا ایسا مکمل انتظام کر دیا ہے۔ کہ جرمن آبدوزوں کے حملوں میں بہت کمی ہو گئی ہے اور پہلے جو آبدوزیں بحری راستوں میں تھیں۔ اب انہیں واپس بلایا جا رہا ہے ایسا انتظام گذشتہ جنگ میں حکومت برطانیہ ۱۹۱۸ء سے قبل نہ کر سکی تھی۔

جرمنی کی خبریں

لنڈن یکم اکتوبر کل کی فضائی لڑائی میں دو جرمن جنگی طیاروں میں اتحادی طیاروں کی گولہ باری سے آگ لگ گئی جس سے وہ دونوں زمین پر گر گئے۔

برلن یکم اکتوبر کل شب ہٹلر نے جرمنی کابینہ کا ایک اہم اجلاس طلب کیا۔ جس میں فوجی جنرل سٹاف کے نمائندے بھی شامل تھے۔ پولینڈ میں لڑنے والے جرمن کمانڈروں کو تمغے دیئے ہیں نیز جس آبدوز نے برطانوی جہاز کریجس کو غرق کیا تھا اسکے ملازمین کو بھی تمغے تقسیم کئے گئے ہیں۔

سنجار سٹ یکم اکتوبر پولینڈ کے سابق پریذیڈنٹ جو اپنے عہدہ سے مستعفی ہو چکے ہیں۔ اب فرانس جا رہے ہیں۔ جہاں ایک عام شہری کی حیثیت سے رہیں گے۔

لنڈن یکم اکتوبر جرمنی کی طرف سے ریڈیو پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جرمنی پولینڈ کا افسر اعلیٰ ڈاکٹر فرینک کو مقرر کیا گیا ہے

روم یکم اکتوبر ہٹلر کی دعوت پر کاؤنٹ کیانو وزیر خارجہ اٹلی برلن روانہ ہو گیا ہے جہاں ایک تو اسے روس کے وزیر خارجہ کے ساتھ ربن ٹراپ کی گفتگو سے آگاہ کیا جائیگا دوسرے فرانس اور برطانیہ کے ساتھ شرائط صلح پر غور کیا جائے گا۔

لنڈن یکم اکتوبر جرمن ریڈیو سٹیشن سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جرمنی کا ایک تجارتی وفد آئندہ ہفتہ ماسکو جا رہا ہے۔ جہاں دونوں ممالک کے مابین ایک تجارتی معاہدہ زیر غور ہے۔

پیرس یکم اکتوبر پولینڈ میں جو جرمن مارے گئے ہیں جرمن اخبارات میں ہر روز دو صفحات پر ان کی فہرست شائع کی جا رہی ہے

برلن یکم اکتوبر ہٹلر نے حکم دیا ہے۔ کہ وارسا میں جرمن افواج کے مارچ کی تقریب پر سارے ملک میں ایک ہفتہ تمام عمارتوں پر جرمن جھنڈے لہرائے جائیں۔

لنڈن یکم اکتوبر جرمن فریڈم براڈ کاسٹنگ سٹیشن نے اعلان کیا ہے۔ کہ نازی لیڈر ہوائی جہازوں کے ذریعہ جرمنی سے فرار ہونے کی تجاویز کر رہے ہیں۔ کیونکہ ان میں سے کسی کو اپنی حکومت پر اعتماد نہیں۔ گورنگ کو جرمنی کی فتح کا یقین نہیں۔ ربن ٹراپ بھی شکست کو لازمی سمجھتا ہے۔ حتیٰ کہ خود ہٹلر کو شکست کا یقین ہے۔

پولش سفیر نے پولینڈ کی نئی تقسیم کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ نئی پولش گورنمنٹ ہر ممکن ذریعہ سے اس کی مزاحمت کرے گی۔

فرانس کی خبریں

پیرس ۳۰ ستمبر ایک اطلاع مظہر ہے کہ فرانسیسی فوجوں نے ساربروکن کو تین اطراف سے گھیرا ہوا ہے ایک فرانسیسی فوجی افسر کا بیان ہے کہ ساربروکن ایک پکے پھل کی طرح جو درخت پر مزید لٹکا نہ رہ سکتا ہو زمین پر گر پڑے گا۔ فرانسیسی فوجیں اپنی عام سرگرمیاں بتدریج زیادہ کر رہی ہیں۔ گو جرمنوں کی طرف سے ان کے خلاف کوششیں کی جا رہی ہیں۔ لیکن ان سے فرانسیسی افواج کے اقدام میں کوئی تنزل واقع نہیں ہوا۔

معلوم ہوا ہے فرانسیسی فوجوں کے ہراول نے سارلوئی کے جنوب مشرق میں ایک بلند مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو جنگی لحاظ سے نہایت اہمیت رکھتا ہے۔

پیرس یکم اکتوبر کمیونسٹ پارٹی کو فرانسیسی حکومت خلاف قانون قرار دے چکی ہے۔ آج ایک نئے حکم کے ماتحت اس پارٹی کی ساری جائیداد ضبط کر لی گئی ہے۔ اب پارٹی کے ممبروں نے کسان پارٹی کے نام سے کام شروع کر دیا ہے۔

لنڈن یکم اکتوبر فرانس کے تجارتی بحری بیڑے کے وزیر اور ٹرانسپورٹ ڈائرکٹر آج یہاں اس لئے آئے ہیں۔ کہ برطانیہ کے تجارتی محکموں کے افسروں سے ذاتی تعلقات پیدا کریں۔

حکومت فرانس کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ جرمن افواج موصلے کے مشرق میں توپوں سے شدید بمباری کر رہی ہیں ہماری طرف سے بھی جوابی کارروائی کی جا رہی ہے ہوائی جہاز مصروف عمل ہیں۔

روس کی خبریں

ماسکو یکم اکتوبر روس کے وزیر اعظم نے آج ترکی وزیر خارجہ کو نئے معاہدہ کے لئے گفت و شنید کی دعوت دی۔ یہ سلسلہ ہر فان ربن ٹراپ کی آمد کی وجہ سے رک گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ ترکی واپس جانے سے قبل اس معاہدہ پر دستخط کریں گے۔

پولینڈ کے جس علاقے میں روس نے قبضہ کیا ہے۔ وہاں سرمایہ داروں سے زمینیں چھین کر غریب کسانوں اور زمینداروں کو دی جا رہی ہیں ہر کسان کو چار پانچ ایکڑ زمین اور ایک گائے دینے کا قانون جاری کر دیا گیا ہے سرمایہ داروں کو قید کیا جا رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کی خبریں

شملہ یکم اکتوبر - وائسرائے ہند آج شملہ سے دہلی روانہ ہو گئے۔

لاہور یکم اکتوبر - ناگپور انٹی امپیریلسٹ کانفرنس میں شمولیت کے لئے مسٹر سبھاش چندر بوس نے مجلس احرار ہند کو دعوت دی تھی۔ اس کے جواب میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ گو احرار ہندوستان کی آزادی کے لئے ہر اس جماعت سے تعاون کرنے اور دوش بدوش قربانیاں پیش کرنے کے لئے تیار رہیں۔ جو بے غرضی کے ساتھ اس مقصد کے لئے ان کا تعاون حاصل کرنا چاہے مگر ناگپور کانفرنس میں احرار کے نمائندے شریک نہیں ہو سکتے کیونکہ احرار کے سرکردہ لیڈر گرفتار ہو چکے ہیں۔ اور رضاکاروں کی گرفتاریاں جا رہی ہیں۔ مجلس احرار اس کانفرنس کے مقاصد سے ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔

آج رات کو ۹ بجے مجلس اتحاد ملت کے جلسہ میں مولوی ظفر علی خان صدر جلسہ نے تقریر کی۔ جس میں جنگ کے متعلق مسلم لیگ کے رویہ کو بیان کیا اور خاکساروں کی حمایت کرتے ہوئے کانگرسی حکومتوں کی مذمت کی۔ کچھ اشخاص نے ان کی تقریر میں مداخلت کی۔ جس پر فساد ہو گیا۔ تین چار شر انگیزوں کو خوب پیٹا گیا۔ دو کی ضربات شدید ہیں۔ ایک کو پولیس نے پٹنے جانے سے بچایا۔ جلسہ میں اینٹیں بھی پھینکی گئیں

آج شام کو ٹریڈ یونین کمیٹی کے زیر اہتمام باغ بیرون موری دروازہ میں مزدوروں کا جلسہ ہوا۔ جس میں تین ریزولیوشن پاس کئے گئے۔ ایک میں گورنمنٹ سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ چونکہ اس نے جنگ کی وجہ سے تاجروں کو اشیاء کی قیمتوں میں دس فی صدی اضافہ کی اجازت دیدی ہے۔ اس لئے سرمایہ داروں کو مجبور کیا جائے کہ وہ مزدوروں کی اجرتوں میں بھی دس فی صدی اضافہ کریں۔ دوسرے ریزولیوشن میں مطالبہ کیا گیا کہ سر چھوٹو رام جو ٹریڈ ڈسپیوٹ بل اسمبلی میں پیش کر رہے ہیں اس میں مزدور انجمنوں کی ترمیمیں منظور کی جائیں۔ تیسرے ریزولیوشن کا مقصد یہ ہے کہ پریس ورکرز کے متعلق جو بل پنجاب اسمبلی میں پیش ہو رہا ہے ممبران اس کی تائید کریں۔

کراچی یکم اکتوبر - آج شام کو جب ایک جلسہ میں بمبئی کے لیبر لیڈر مسٹر نمسکار تقریر کر رہے تھے۔ جلسہ میں پولیس نے ڈیفنس آف انڈیا آرڈیننس کے ماتحت لیبر کارکن کو گرفتار کر لیا جلسہ درہم برہم ہو گیا یہ آرڈیننس کے ماتحت پانچویں گرفتاری ہے

لکھنؤ یکم اکتوبر - سوشلسٹ لیڈر آچاریہ نریندر دیو نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جب تک کانگرس ورکنگ کمیٹی صحیح راستہ پر چل رہی ہے ہر ایک کو اس کی حمایت کرنی چاہیئے۔ سوشلسٹ پارٹی بھی یہ معلوم کرنا چاہتی ہے کہ اس جنگ سے برطانیہ کا کیا مقصد ہے اگر وہ صحیح معنوں میں جمہوری اصول کے لئے لڑ رہا ہے۔ تو اسے چاہیئے کہ پہلے ہندوستان کو آزاد کرے۔

بمبئی یکم اکتوبر - پولیس نے انڈین پریس ایمرجنسی ایکٹ کے ماتحت ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ جو بغیر ڈیکلریشن کے ہی جنگ کے متعلق اخبار شائع کر کے فروخت کرتا تھا۔

جالندھر یکم اکتوبر - یہاں کے احرار نے ڈیفنس آف انڈیا آرڈیننس کی خلاف ورزی کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک وار کونسل بنائی گئی ہے۔ اور ڈکٹیٹر مقرر کر لیا گیا ہے

کلکتہ یکم اکتوبر - چین کو جانے والے کانگرس کے میڈیکل مشن کا ایک ممبر کل واپس کلکتہ پہنچ گیا ہے۔

بمبئی یکم اکتوبر - کچھ عرصہ ہوا ہندوستان کے کمانڈر انچیف نے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا تھا۔ کہ ہندوستان ایک فوجی ملک ہے۔ گاندھی جی نے اس سلسلہ میں ایک مضمون ہریجن میں لکھا ہے جس میں اس نظریہ کی تردید کی ہے۔ اور لکھا ہے کہ میرے نزدیک کسی ملک کی تعمیر میں افواج کی اہمیت سب چیزوں سے کم ہے یہ کہنا صحیح نہیں۔ کہ افواج نہ ہوں۔ تو زندگی خطرہ میں پڑ جائے۔ جب کہ ان کی موجودگی میں بھی زندگی کے لئے خطرات ہیں۔ ہندوستان کو جنگی ملک قرار دینا بالکل غلط ہے۔ یہ دنیا کے سب ممالک سے کم فوجی ہے۔

متفرق خبریں

جبل الطارق یکم اکتوبر - جنرل فرانکو نے ہسپانیہ کے تمام قیدیوں کی رہائی کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔ اس میں ۱۹۳۱ء سے لے کر جولائی ۱۹۳۶ء تک کے وہ تمام قیدی شامل ہیں۔ جنہیں ری پبلکن حکومت کی مخالفت کے الزام میں قید کیا گیا تھا۔

بوڈاپسٹ کی اطلاع ہے کہ سٹی اور ٹاؤن کونسلوں کے یہودی ممبروں کو نئے ریگولیشن کے ماتحت کونسلوں کی ممبری سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔

واشنگٹن یکم اکتوبر - معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کی حکومت پولینڈ پر جرمنی اور روس کے قبضہ کو تسلیم نہیں کرے گی جس طرح اس نے اب تک چیکوسلاویکیہ پر قبضہ تسلیم نہیں کیا غیر ملکی تعلقات کی کمیٹی نے سینٹ کو مشورہ دیا ہے کہ جب تک سامان جنگ کی دوسرے ممالک کو ترسیل کی پابندیاں موجود ہیں۔ امریکہ اپنی غیر جانبداری کو برقرار نہیں رکھ سکتا۔ اس لئے غیر جانبداری کے نئے قانون کا نفاذ کیا جائے۔

ہانگ کانگ یکم اکتوبر - جنوبی چین میں جاپانیوں کے ساتھ شدید جنگ پھر شروع ہو گئی ہے۔ چنانچہ ہانگ کانگ کے برطانوی علاقہ کے قریب گذشتہ شب سخت لڑائی ہوئی جس میں جاپانیوں کی پوزیشن مدافعانہ تھی۔

پٹنہ یکم اکتوبر - سی پی اسمبلی کے ایک درجن کانگرسی ممبروں نے مسٹر مصرا وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ پر بعض شدید الزامات لگائے تھے۔ مسٹر ڈیا لٹی کو تحقیقات کے لئے مقرر کیا گیا۔ مگر شکایت کنندگان نے مطالبہ کیا۔ کہ کسی جج سے تحقیقات کرائی جائے۔ صدر کانگرس نے اب اس جھگڑے کا فیصلہ کرتے ہوئے مسٹر مصرا کو بے گناہ قرار دیا ہے اور حکم دیا ہے کہ شکایت کنندگان ان سے معافی مانگیں ورنہ ورکنگ کمیٹی ان کے خلاف کارروائی کرے گی آپ نے لکھا ہے کہ اگر کانگرسی ممبروں کی طرف سے اسی طرح کانگرسی وزارتوں پر سنگین الزامات کو گوارا کر لیا جائے۔ تو کام کرنا مشکل ہو جائیگا۔

ایمسٹرڈم یکم اکتوبر - ہالینڈ پر جرمن حملہ کے پیش نظر جو مورچے تعمیر کئے گئے ہیں۔ اور خندقیں کھودی گئی ہیں۔ ان میں موقع پر پانی چھوڑ دیا جائے گا۔ تجربۃً ایک جگہ پانی چھوڑ کر دیکھ بھی لیا گیا ہے۔

پیرس یکم اکتوبر - ترکی کا فوجی مشن لنڈن جاتے ہوئے آج یہاں پہنچا فرانسیسی اور برطانوی افسروں نے مشن کا پُرجوش استقبال کیا۔ کہا جاتا ہے کہ ترکی نے برطانیہ اور فرانس کی امداد کے لئے جو سمجھوتہ کر رکھا ہے۔ یہ مشن اس کی تصدیق کے لئے جا رہا ہے۔ ترکی کے وزیر خارجہ نے ماسکو سے اپنی حکومت کو اطلاع دی ہے کہ سوویٹ روس کے ساتھ معاہدہ کسی صورت میں بھی ان ذمہ واریوں پر اثر انداز نہیں ہوگا۔ جو برطانیہ اور فرانس کی طرف سے از روئے معاہدات ترکی پر وارد ہوتی ہیں۔

لنڈن یکم اکتوبر - اطالوی وائرلیس نے اعلان کیا ہے۔ کہ جنوبی افریقہ اور مشرق بعید کو اٹلی کے جہاز ۱ اکتوبر سے دوبارہ جانے شروع ہو جائیں گے۔

حیدر آباد دکن یکم اکتوبر - حیدر آباد کی مسلمانوں کے متعلق مسٹر جناح کی رائے ہے کہ وہ بہت قابل ہیں۔ ان میں کامل اتحاد ہے مسلمان عورتوں کی بیداری بھی قابل تعریف ہے۔ جدید اصلاحات کے سلسلہ میں مسلمانوں کو جو خطرات ہیں۔ مجھے امید ہے کہ وہ دور کر دیئے جائیں گے حضور نظام سے آپ نے اڑھائی گھنٹے ملاقات کی مگر اس کی تفصیل بتانے سے انکار کر دیا۔

امرتسر یکم اکتوبر - سکھوں کی اکالی دل کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ سکھ کانگرس قرارداد کے مؤید ہیں۔ سکھوں سے جنگ میں امداد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ برطانیہ اکالی دل کا اعتماد حاصل کرے سر سکندر حیات خان نے پنجاب کی جنگجو اقوام کی نمائندگی کا جو دعویٰ کیا ہے۔ وہ صحیح نہیں ہمیں ان پر

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی